باب۔۶۹

اجازت لینا

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَاذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ،(النور:۲۷)]

[فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّـهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ،(النور:۲۸)]

[لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّـهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ،(النور:۲۹)

Siddiqui Publications

حدیث۵۸۲۳: ارشادِ نبویؐ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ ان کا قد ساٹھ گز تھا۔ جب اللہ نے انھیں پیدا کیا تو کہا، جاؤ اور ملائکہ کی اس جماعت کو جو بیٹھی ہے سلام کرو، اور سنو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ یہی تمھارا اور تمھاری اولاد کا سلام ہو گا۔ چناں چہ آدمؑ نے "السلام علیکم" کہا۔ فرشتوں نے جواب دیا "السلام علیکم ورحمۃ اللہ"۔ ان فرشتوں نے "ورحمۃ اللہ" کے الفاظ کا اضافہ کیا۔۔ ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہو گا وہ آدمؑ کی صورت پر ہو گا۔۔ اُس وقت سے آدمیوں کے قد میں کمی ہو رہی ہے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث۵۸۲۴: ایک سفر میں آنحضرتؐ کے ساتھ پیچھے سواری پر جوان العمر فضل بن عباسؓ تھے۔ جب راستے میں ایک جگہ رکے تو ایک عورت آپؐ سے کوئی مسئلہ پوچھنے آئی۔ فضلؓ اسے گھورنے لگے۔ آنحضورؐ نے ان کی یہ حرکت دیکھ لی تو ٹھوڑی سے پکڑ کر ان کا منہ پھیر دیا۔۔ عورت نے کہا، حج فرض ہے اور وہ میرے ماں باپ پر بھی فرض ہو گیا ہے۔ لیکن میرے والد بہت بوڑھے ہیں۔ میں ان کی طرف سے حج کروں تو کیا حج ادا ہو جائے گا؟ حضورؐ نے فرمایا، ہاں۔ راوی: عبد اللہ بن عباسؓ۔

حدیث۵۸۲۵: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ تم راستے میں بیٹھنے سے پرہیز کرو۔ اور اگر بیٹھنا ضروری ہی ہے تو پھر راستے کو اس کا حق دیا کرو۔ لوگوں نے پوچھا راستے کا حق کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا،

نگاہیں نیچی رکھنا۔ تکلیف دہ باتوں سے رکنا۔ سلام کا جواب دینا۔ اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنا۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۵۸۲۶: ایک بار جب ہم نبی اکرمؐ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے تو آپؐ نے فرمایا، اللہ پر تمام بندوں سے پہلے سلام، جبرئیلؑ اور میکائیلؑ پر سلام اور فلاں فلاں پر سلام۔ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم سے فرمایا کہ اللہ خود سلام ہے لہٰذا جب تم نماز میں بیٹھو تو پڑھو "التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين" تو تمام صالح بندوں کو جو آسمان وزمین میں ہیں سلام پہنچ جائے گا۔ پھر کہو، "أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله"۔ اور اس کے بعد جو چاہے دعا کرو۔ راوی: عبداللہؓ۔

حدیث ۵۸۲۷ تا ۵۸۲۹: ارشادِ نبیؐ ہے کہ چھوٹا بڑے کو، گزرنے والا بیٹھے ہوئے کو، سوار پیدل کو اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۸۳۰: (رسول اکرمؐ نے سات باتوں کا حکم دیا ہے اور سات باتوں سے منع فرمایا ہے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۸۲۵ اور حدیث ۵۲۵۹۔ راوی: براء بن عازبؓ۔

حدیث ۵۸۳۱: آنحضورؐ سے پوچھا گیا، کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپؐ نے فرمایا، کھانا کھلائے، اور پہچان یا غیر پہچان والا سب کو سلام کرے۔ راوی: عبداللہ بن عمرؓ۔

حدیث ۵۸۳۲: ارشادِ نبویؐ ہے کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن تک ترکِ ملاقات کرے یا ملنے پر ایک دوسرے سے منہ موڑھے۔ اور ان میں وہ بہتر ہے جو سلام میں پہل کرے۔ راوی: ابوایوبؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۶۶۶ تا ۵۶۶۸ اور ۵۶۷۴، ۵۶۷۵)۔

حدیث ۵۸۳۳، ۵۸۳۴: [ان احادیث کا حاصل یہ ہے کہ]: جب نبی مکرمؐ نے حضرت زینبؓ سے نکاح فرمایا تو حضورؐ نے ولیمہ کی دعوت پر لوگوں کو بلایا۔ اس دعوت میں کھانے کے بعد لوگ جاتے رہے، لیکن تین لوگ بیٹھے رہے اور نہایت بے تکلفی سے باتیں کرنے لگے۔ اس واقعہ کے بعد آیتِ حجاب (الاحزاب :۵۳) نازل ہوئی۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۴۵۰ تا ۴۴۵۴)۔

حدیث ۵۸۳۵: حضرت عمرؓ چاہتے تھے کہ آنحضرتؐ پردہ کا حکم دیں تو بہت اچھا ہے۔ ایک بار حضرت سودہؓ رفع حاجت کے لیے چادر اوڑھ کر نکلیں۔ حضرت عمرؓ گذر رہے تھے کہ انھوں نے

حضرتہ سودہؓ کے اوڑھے رہنے کے باوجود ان کی بھاری جسامت کے سبب پہچان لیا۔ تو کہا، یا سودہؓ! میں نے تو آپ کو پہچان لیا ہے۔ اور یہ بات صرف اس شوق میں کہی کہ پردے کی آیت نازل ہو۔ چناں چہ اسی کے بعد اللہ بزرگ و برتر نے آیتِ حجاب نازل فرمائی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۸۳۶،۵۸۳۷: (ایک بار ایک شخص نے سوراخ سے رسول مکرمؐ کے گھر کے اندر جھانکا۔ اسی دیکھنے کے سبب اجازت لینے کا عمل مقرر کیا گیا ہے): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۵۵۲۸۔ راویان: سہل بن سعدؓ، انسؓ۔

حدیث ۵۸۳۸: میرے خیال میں ابوہریرہؓ کی بات سے بہتر کوئی بات نہیں جو وہ نبی مکرمؐ کے اقوال سے نقل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ابن آدم کے لیے ایک حصہ زنا کا لکھ دیا ہے جو وہ اس سے یقیناً ہو کر رہے گا۔ چناں چہ آنکھ کا زنا (برا) دیکھنا ہے، زبان کا گناہ (بری) بات کرنا ہے۔ نفس خواہش اور تمنا کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۵۸۳۹: رسول معظمؐ جب سلام فرماتے تو تین مرتبہ فرماتے۔ اور جب کوئی بات کہتے تو تین بار کہتے۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۸۴۰: میں انصار کی ایک مجلس میں بیٹھا تھا کہ وہاں ابوموسیٰؓ پہنچے اور کہا کہ میں حضرت عمرؓ سے ملنے کے لیے گیا۔ تین بار اجازت مانگی مگر اجازت نہیں ملی تو میں لوٹ آیا۔ کیوں کہ آنحضورؐ کا فرمانا ہے کہ کسی کے پاس جاؤ تو اجازت مانگ کر اندر داخل ہو۔ تین بار اجازت مانگنے پر بھی کوئی جواب نہ ملے تو واپس لوٹ جاؤ۔ حضرت عمرؓ کو اس بات کا علم ہوا تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ نبی اکرمؐ کے اس ارشاد کا کیا تم کوئی گواہ پیش کرسکتے ہو؟ ابوموسیٰؓ مجلس میں بیٹھے لوگوں سے مخاطب ہوئے اور ان سے دریافت کیا کہ تم سے کسی نے آنحضرتؐ کی اس بات کو سنا ہے؟ ابی بن کعبؓ نے کہا میں اس کا گواہ بن سکتا ہوں کیوں کہ یہ بات میں نے اپنی کم سنی میں سن رکھی ہے۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۵۸۴۱: میں آنحضرتؐ کے ساتھ بیٹھا تھا۔ آپؐ نے مجھے حکم فرمایا کہ جاؤ اور اہل صفہ کے تمام افراد کو میرے پاس لے کر آؤ۔ میں ان کے پاس پہنچا اور حسب الحکم انھیں لے کر حضورؐ کی خدمت میں پہنچا۔ ان سب نے پہلے اجازت مانگی۔ جب انھیں اجازت دی گئی تو وہ اندر داخل ہوئے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۸۴۲: میں بچوں کے پاس سے گذرا تو ان کو سلام کیا۔ نبی مکرمؐ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۸۴۳: (کچھ صحابہ کرامؓ کا معمول تھا کہ وہ جمعہ کی نماز کے بعد ایک بوڑھی خاتون کے ہاتھ کا بنا کھانا کھاتے اور پھر قیلولہ کرتے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں احادیث ۸۹۰ تا ۸۹۳۔ راوی: سہلؓ۔

حدیث ۵۸۴۴: رسول اللہ نے مجھ سے فرمایا، "اے عائشہ! یہ جبرئیلؑ ہیں اور تمھیں سلام کہتے ہیں"۔ میں نے سلام کا جواب "وعلیہ السلام و رحمۃ اللہ" دیا اور عرض کیا کہ آپؐ تو وہ چیز دیکھتے ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتی۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۹۹۶ اور حدیث ۵۷۹۷)۔

حدیث ۵۸۴۵: میں آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو آپؐ نے پوچھا، "کون ہے؟" میں نے کہا، "میں ہوں"۔ فرمایا، "میں!" (یعنی مجھے اپنا نام بتانا چاہیے تھا)۔ راوی: جابرؓ۔

حدیث ۵۸۴۶، ۵۸۴۷: نبی مکرمؐ مسجد کے ایک گوشے میں تشریف فرما تھے۔ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے پہلے نماز پڑھی، پھر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام کیا۔ آپؐ نے فرمایا، وعلیک السلام اور فرمایا، جا اور پھر سے نماز پڑھ۔ اس نے اُسی طرح نماز دو بار اور پڑھی۔ عرض کیا، مجھے سکھا دیجیے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جب تو نماز کا ارادہ کرے تو پوری طرح وضو کر۔ پھر قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہہ۔ پھر تجھ کو جو قرآن یاد ہو پڑھ۔ پھر پورے "اطمینان" کے ساتھ رکوع کر۔ پھر سر اٹھا یہاں تک کہ مکمل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پھر "اطمینان" کے ساتھ سجدے کر۔ یوں نماز کو مکمل کر۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۸۴۸: (جبرئیلؑ کا حضرت عائشہؓ کو سلام): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۸۴۴۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۵۸۴۹: (آنحضرتؐ سعد بن عبادہؓ کی عیادت کے لیے نکلے۔ راستے میں منافق عبداللہ بن ابی سے ملاقات ہوگئی جو اس وقت تک ظاہراً بھی مسلمان نہیں ہوا تھا۔ آپؐ نے اسے دعوت اسلام دی۔ عبداللہ بن ابی، آنحضورؐ سے گستاخی سے پیش آنے لگا۔ حضورؐ سعدؓ کے گھر پہنچے تو سعدؓ نے بتایا کہ عبداللہ بن ابی کو ہم نے اپنا سردار چن لیا تھا لیکن اب آپؐ تشریف لے آئے ہیں، لہٰذا وہ آپؐ سے حسد کرتا ہے۔ یہ سن کر آپؐ نے عفو سے کام لیا): یہ مکرر اور طویل حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۲۲۸۔ راوی: اسامہ بن زیدؓ۔

حدیث ۵۸۵۰: کعب بن مالکؓ جنگ تبوک میں پیچھے رہ گئے تو نبی مکرمؐ نے ہمیں گفتگو سے منع فرمادیا۔ یہاں تک کہ پچاس راتیں گذر گئیں۔ پھر نماز فجر کے بعد اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کی۔ راوی: عبداللہ بن کعبؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۸۵۱: (یہودیوں کی ایک جماعت رسول اکرمؐ کے پاس پہنچی۔ ان لوگوں نے "السّام علیکم" کہا جس کا آنحضرت نے انھیں جواب صرف "وعلیکم" کہہ کر دیا۔ اور اس موقع پر حضرتہ عائشہؓ کو نرم رویے کی تلقین فرمائی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۶۲۷۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۸۵۲،۵۸۵۳: ارشادِ نبویؐ ہے کہ جب یہود تم کو سلام کریں اور ان میں سے کوئی السّام علیکم کہے تو تم صرف وعلیک کہو۔ راویان: عبد اللہ بن عمرؓ اور انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۸۵۴: (حاطب بن ابی بلتعہؓ نے معاملات جنگ سے متعلق ایک خط مشرکین مکہ کو بھیجنا چاہا۔ آنحضورؐ نے انھیں بلا کر پوچھا کہ آخر تم نے ایسا کیوں کیا؟ انھوں نے کہا کہ میں دل سے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں۔ صرف میں یہ چاہتا تھا کہ کافر، مکہ میں میرے بال بچے اور جائیداد کو برباد نہ کریں۔ نبی مکرمؐ نے یہ سن کر فرمایا، یہ سچ کہتا ہے، اسے مسلمان ہی سمجھو۔ جب حضرت عمرؓ نے اس کے قتل پر اصرار کیا تو حضورؐ نے فرمایا، "حاطب بدر کی لڑائی میں شریک تھا۔ اللہ بدر والوں کو دیکھ رہا تھا اور فرما رہا تھا تمھارے لیے بہشت واجب ہو گئی۔ چناں چہ میں نے اسے معاف کیا"): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۲۸۰۵۔ راوی: حضرت علیؓ۔

حدیث ۵۸۵۵: قریش کی ایک جماعت ملک شام تجارت کی غرض سے پہنچی ہوئی تھی۔ (بادشاہ روم) ہرقل نے مجھے اس جماعت کے ساتھ بلوایا۔ ہم اس کے پاس پہنچے اور اسے رسول اللہ کا پیغام دیا۔ ہرقل نے آنحضرتؐ کا خط مانگا۔ وہ پڑھا گیا، اس میں لکھا تھا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد عبداللہ ورسولہ إلی ہرقل عظیم الروم السلام علی منا تبع الہدی أمابعد۔ راوی: ابوسفیان ابن حربؓ۔

حدیث ۵۸۵۶: اہل قریظہ، سعدؓ کا حکم مانتے تھے۔ چناں چہ آنحضورؐ نے انھیں بلوایا اور ان سے فرمایا کہ انھیں میرا یہ حکم پہنچا دو کہ "میں فیصلہ کرتا ہوں کہ ان میں جنگ کرنے والے قتل کیے جائیں"۔ راوی: ابوسعیدؓ۔

حدیث ۵۸۵۷: میں نے انسؓ سے دریافت کیا کہ کیا نبی اکرمؐ کے صحابہ کرامؓ میں مصافحہ کا رواج تھا۔ انھوں نے کہا، ہاں۔ راوی: قتادہؓ۔

حدیث ۵۸۵۸: ہم آنحضرتؐ کے ساتھ چل رہے تھے۔ اُس وقت نبی مکرمؐ حضرت عمرؓ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ راوی: عبد اللہ بن ہشامؓ۔

حدیث ۵۸۵۹: مجھ کو رسول معظمؐ نے تشہد اس طرح سکھایا جس طرح آپؐ قرآن سکھاتے تھے۔ حضورؐ نے میرا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں کے بیچ میں لیا اور تشہد کے یہ کلمات بتائے۔ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام علیک أیہاالنبي ورحمۃاللہ وبرکاتہ السلام

Siddiqui Publications

علینا وعلی عباد اللہ الصالحین أشھد أن لا إلہ إلا اللہ وأشھد أن محمدا عبدہ ورسولہ۔جب آنحضرتؐ ہم میں موجود نہیں تھے تو ہم لوگ کہنے لگے،السلام علی النبي صلی اللہ علیہ وسلم۔راوی:ابن مسعودؓ۔

حدیث ۵۸۶۰: (اس طویل حدیث کا حاصل یہ ہے کہ): حضرت علیؓ جب آنحضرتؐ کے آخری مرض کی ملاقات کے بعد واپس ہوئے تو لوگوں نے ان سے حضورؐ کی خیریت دریافت کی۔ آپ نے الحمدللہ میں جواب دیا۔ عباسؓ نے حضرت علیؓ کا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ کیا تم یہ نہیں دیکھتے کہ تین دن بعد تم سب ڈنڈے کے تابع ہو جاؤ گے؟ میرا خیال ہے کہ ہمیں رسول اللہ کے پاس چلنا چاہیے اور پوچھنا چاہیے کہ خلافت کس خاندان میں ہو گی۔ اس بارے میں ہم آنحضرتؐ سے وصیت کی بھی درخواست کریں گے۔ حضرت علیؓ نے کہا، اگر ہمارے سوال کا آنحضرتؐ نے کوئی جواب نہ دیا تو پھر میں کبھی اس بارے میں کچھ نہ کہوں گا۔ راوی: عبداللہ بن عباسؓ۔

حدیث ۵۸۶۱، ۵۸۶۲: (نبی مکرمؐ کی سواری پر پیچھے معاذؓ بیٹھے تھے۔ آنحضرتؐ نے ان سے فرمایا، اللہ کا بندے پر حق یہ ہے کہ اس کی عبادت کرے، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔ اور فرمایا، بندے کا اللہ پر حق یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب نہ دے): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۵۵۷۱۔ راوی: معاذ بن جبلؓ۔

حدیث ۵۸۶۳: (یہ ایک طویل حدیث ہے اور اس کا حاصل یہ ہے کہ):

میں نبی مکرمؐ کے ساتھ چل رہا تھا۔ ہمارے سامنے اُحد کی پہاڑی آئی تو حضورؐ نے فرمایا ،مجھے پسند نہیں کہ میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو اور تین اشرفیوں کے سوا ،سب کچھ خیرات نہ کر دوں۔ اور فرمایا، لوگ کچھ بھی نہیں سمجھتے اور صرف دنیا جمع کرتے ہیں۔ (دیکھیں حدیث ۱۳۲۳)۔ پھر آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ تم یہیں ٹھہرو جب تک میں واپس نہ آجاؤں اور حضورؐ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔ اچانک ایک آواز سنی جسے سن کر مجھے خوف ہوا۔ خواہش ہوئی کہ میں آنحضرتؐ کی خبر لے سکوں لیکن حکم تھا کہ میں ٹھہرا رہوں۔ حضورؐ واپس پہنچے اور فرمایا یہ جبرئیلؑ تھے اور ان کا کہنا تھا کہ میری امت میں سے جو شخص اللہ کا شریک نہ بنائے گا تو جنت میں داخل ہو گا۔ میں نے عرض کیا کہ چاہے وہ زنا اور چوری کا مرتکب ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا، ہاں۔ راوی: ابوذر غفاریؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۸۶۴،۵۸۶۵: ارشادِ نبیؐ ہے کہ کوئی کسی کو اس کے بیٹھے سے اس لیے نہ اٹھائے کہ آپ خود وہاں بیٹھ جائے یا کسی اور کو بٹھائے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۵۸۶۶: جب حضورؐ نے حضرتہ زینبؓ سے نکاح فرمایا تو آپؐ نے ولیمہ کی دعوت پر لوگوں کو بلایا۔ اس دعوت میں کھانے کے بعد لوگ جاتے رہے، لیکن تین لوگ بیٹھے رہے اور نہایت بے تکلفی سے باتیں کرنے لگے۔ اس کے بعد آیتِ حجاب نازل ہوئی، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَـٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا ـــــ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّـهِ عَظِيمًا (الاحزاب :۵۳)]۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۴۵۰ تا ۴۴۵۴)۔

حدیث ۵۸۶۷: میں نے آنحضرتؐ کو صحنِ کعبہ میں دونوں گھٹنوں کو کھڑا کرکے سرین کے بل (ہاتھ سے احتبا کرکے) بیٹھے ہوئے دیکھا۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۵۸۶۸: آنحضورؐ نے فرمایا کہ کیا میں تم کو سب سے بڑا گناہ نہ بتلادوں؟ عرض کیا، جی ضرور۔ فرمایا، اللہ کا شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔ راوی: عبدالرحمٰن بن ابی بکرہؓ۔

حدیث ۵۸۶۹: ارشادِ نبویؐ ہے کہ جھوٹ سے بچو، آپؐ اس کی بار بار تاکید فرماتے رہے۔ راوی: مسددؒ۔

حدیث ۵۸۷۰: ایک مرتبہ (غالباً کسی ضرورت کے تحت) نبی مکرمؐ نے نماز عصر بہت تیزی سے پڑھی اور پھر گھر میں داخل ہوگئے۔ راوی: عقبہ بن حارثؓ۔

حدیث ۵۸۷۱: رسول مکرمؐ تخت کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے اور میں آپؐ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوئی ہوتی۔ اور اگر کوئی ضرورت کے تحت مجھے اٹھنا ہوتا تو لیٹے لیٹے ہی سرک جاتی۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۸۷۲: ارشادِ نبویؐ ہے کہ داؤد علیہ السلام کے روزوں سے زیادہ کوئی روزہ نہیں۔ اس طور پر کہ ایک دن روزہ رکھے اور ایک دن افطار کرے۔ راوی: ابوالملیحؒ۔ (دیکھیں حدیث ۱۸۵۲ تا ۱۸۵۸)۔

حدیث ۵۸۷۳: ہم ملک شام کی ایک مسجد میں پہنچے۔ دو رکعت پڑھ کر دعا کی کہ اے اللہ! کوئی ہمنشیں عطا کردے۔ پہلے کوفہ کے ابوالدرداؓ سے ملاقات ہوئی۔ پھر حذیفہؓ کے بارے میں معلوم کیا جنھیں حضورؐ نے شیطان سے پناہ دی تھی۔ اس کے بعد عمارؓ اور ابن مسعودؓ کے بارے میں دریافت کیا۔ اور یہ بھی پوچھا کہ عبداللہؓ، سورۃ الیل کس طرح پڑھا کرتے تھے؟ راوی: علقمہؒ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۸۷۴: ہم جمعہ کی نماز کے بعد کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے تھے۔ راوی: سہل بن سعدؓ۔

حدیث ۵۸۷۵: (ایک موقع پر نبی مکرمؐ نے حضرت علیؓ کا نام "ابو تراب" رکھا۔ حضرت علیؓ اس نام سے پکارے جانے سے خوش ہوتے تھے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۲۶ اور ۵۸۰۰۔ راوی: سہل بن سعدؓ۔

حدیث ۵۸۷۶: حضرتہ امّ سلیمؓ، آنحضورؐ کے لیے چمڑے کا فرش بچھایا کرتی تھیں۔ آپؐ اس پر قیلولہ فرماتے۔ آپؐ جب سوجاتے تو میں حضورؐ کا پسینہ اور بال لے کر ایک شیشی میں جمع کرلیتا۔ پھر میں اس کو خوشبو میں جمع کرتا۔ (انس بن مالکؓ کا جب انتقال ہوا تو ان کی وصیت کے مطابق وہ خوشبو ان کے حنوط میں ملائی گئی)۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۸۷۷: نبی مکرمؐ جب قبا تشریف لے جاتے تو امّ حرام بنت ملحانؓ (زوجہ عبادہ بن صامتؓ) کے گھر جاتے۔ وہ آپؐ کو کھانا کھلاتیں۔ ایک دن آنحضورؐ کھانے کے بعد وہیں سو رہے اور ہنستے ہوئے بیدار ہوئے۔ امّ حرامؓ نے پوچھا تو فرمایا، میری امت میں سے کچھ لوگ جہاد کرنے والے میرے خواب میں پیش کیے گئے۔ وہ دریا کے وسط میں ایک تخت پر بادشاہوں کی طرح بیٹھے تھے۔ امّ حرامؓ نے عرض کیا میرے لیے بھی اس مقام کی دعا فرمادیجے۔ آپؐ پھر سر رکھ کر سو گئے۔ اٹھے تو امّ حرامؓ نے اپنے بارے میں پوچھا۔ فرمایا، تو پہلوں میں سے ہے۔ چناں چہ امّ حرامؓ امیر معاویہؓ کے زمانے میں دریا میں سوار ہو کر نکلیں تو اپنی سواری سے گر پڑیں اور وفات پا گئیں۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۸۷۸: حضورؐ نے دو قسم کے لباس یعنی اشتمال اور صماء اور دو قسم کی بیع یعنی ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔ راوی: ابو سعید خدریؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۵۹ اور ۲۰۱۴ تا ۲۰۱۷)۔

حدیث ۵۸۷۹: (ایک مرتبہ حضرتہ فاطمہؓ کو حضورؐ نے انھیں اپنے پاس بٹھایا اور پھر آہستہ سے کوئی بات کہی تو وہ رونے لگیں۔ پھر ایک اور بات فرمائی تو وہ ہنسنے لگیں۔ بعد میں حضرتہ عائشہؓ نے ان سے پوچھا تو انھوں نے کہا، پہلی مرتبہ تو آپؐ نے فرمایا تھا کہ "جبرئیلؑ نے اِس سال قرآن کے دو دَور کیے، اس سے میرا خیال میری موت کی طرف گیا ہے، لیکن تم مجھ سے سب سے پہلے ملو گی"۔ یہ سنا تو میں رونے لگی تھی۔ پھر دوسری بار فرمایا کہ "کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم جنتی عورتوں کی سردار ہوں گی"۔ یہ بات سنی تو مجھے ہنسی آگئی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۳۳۷۶، ۳۳۷۷۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۵۸۸۰: میں نے آنحضرتؐ کو مسجد میں اس طرح چت لیٹے ہوئے دیکھا کہ آپؐ کا ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔ راوی: عباد بن تمیمؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۸۸۱: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ جب تین آدمی بیٹھے ہوں تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔ راوی: عبداللہؓ۔

حدیث ۵۸۸۲: آنحضرتؐ نے مجھ سے ایک راز کی بات کہی۔ میں نے اس بات کو کبھی کسی سے بیان نہیں کیا۔ مجھ سے اس بارے میں حضرت امّ سلیمؓ نے پوچھا بھی لیکن میں نے ان کو بھی یہ بات نہیں بتائی۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۵۸۸۳: (جب تین آدمی بیٹھے ہوں تو دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۸۸۱۔ راوی: عبداللہؓ۔

حدیث ۵۸۸۴: ایک دن جب رسول اللہ نے مالِ غنیمت تقسیم کیا تو ایک انصاری نے اعتراض کیا۔ اس پر آپؐ کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا۔ فرمایا، "اللہ تعالیٰ موسیٰؑ پر رحم کرے، انھیں اس سے زیادہ تکلیف پہنچی تھی مگر انھوں نے صبر کیا"۔ راوی: عبداللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۰۱۵، ۴۰۱۶)۔

حدیث ۵۸۸۵: عشاء کی اذان کہی گئی۔ اس دوران ایک شخص آنحضورؐ سے سرگوشی میں دیر تک باتیں کرتا رہا۔ یہاں تک کہ صحابہ کرامؓ سو گئے۔ پھر آپؐ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۸۸۶، ۵۸۸۷: حضورؐ کا فرمانا ہے کہ جب تم سونے لگو تو اس وقت اپنے گھروں میں آگ کو بجھا دو۔ راویان: سالمؒ اور ابو موسیٰؓ۔

حدیث ۵۸۸۸، ۵۸۸۹: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اپنے برتن ڈھانک کر رکھا کرو۔ مشک کا منہ بند رکھو۔ دروازے بند کیا کرو۔ اور سونے لگو تو چراغوں کو گل کر دیا کرو۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔

حدیث ۵۸۹۰: حضورؐ کا ارشاد ہے کہ فطری باتیں پانچ ہیں۔ ختنہ کرانا، زیر ناف بال صاف کرنا، بغل کے بال صاف کرنا، مونچھیں ترشوانا اور ناخن کتروانا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۸۹۱: نبی مکرمؐ کا فرمانا ہے کہ ابراھیمؑ نے اسی برس کی عمر میں ختنہ کروایا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۸۹۲: ابن عباسؓ کا کہنا تھا کہ لوگ بالغ ہونے تک ختنہ نہ کرواتے تھے۔ راوی: سعید بن جبیرؓ۔

حدیث ۵۸۹۳: ارشادِ نبیؐ ہے کہ قسم کے لیے بتوں کے نام لینے کی بجائے لا الٰہ الا اللہ کہنا چاہیے۔ جو شخص اپنے ساتھی کو جوا کھیلنے کی دعوت دے تو اسے صدقہ دینا چاہیے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۵۸۹۴، ۵۸۹۵: میں نے زمانہ رسالت میں اپنا مکان بنایا جو دھوپ اور بارش سے پناہ دیتا تھا۔ اس کی تعمیر میں کسی نے میری مدد نہیں کی۔ اور بعد میں میں نے ایک پودا تک نہ لگایا۔ راوی: ابن عمرؓ۔

Siddiqui Publications

Siddiqui Publications

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِدِنَامُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

قُلْتَ فِیْهِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا